محترم حافظ لدھیانوی

بحضورِ ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم

☆

زمینِ طیبہ سے وابستہ ہے جمالِ نبی
خراج لیتی ہے دشمن سے جس کی خوش لقبی

اسی کے نور سے ہے روشنی زمانے میں
ہے ریزہ ریزہ اسی سے ردائے تیرہ شبی

ہر ایک لمحہ قیامت ہے مجھ کو فرقت میں
بجانے ہوتی ہے اس آستاں پہ کب طلبی

زبانِ اشک سے سب عرضِ حال کرتے ہیں
نوائے درد میں بھی ہے گمانِ بے ادبی

ادھر بھی چشمِ عنایت ہو ساقیٔ کوثر
ترے کرم کی ہے محتاج میری تشنہ لبی

بجانے کتنی شبوں کا گداز ہے اس میں
کہ میرے سینے میں ہے آرزو کی آگ دبی

ہے سب سے افضل و اعلیٰ حسب نسب تیرا
کہ سلسلہ ہے ترا ہاشمی و مطّلبی

اسی وسیلے سے ہوگی نجات محشر میں
ہے مرا توشۂ عقبیٰ متاعِ حبِّ نبی

ہو کیسے حافظ بے علم سے ثنا تیری،
ہے جس کے دست سے عاجز فصاحتِ عربی

★